الحسن والحسین سیدا شباب اھل الجنة

بعون خلاق نشأتین و بیمن تائید جناب رسول الثقلین

مبین راز الحسین منی و انا من الحسین

جلد اول

کتاب مستطاب حامل اسرار و کاشف استار المسمی بہ

مائتین

فی مقتل الحسین مرتب الفریقین

از مصنفات جناب معلی القاب کاشف غوامض اسرار مبین حقائق آثار و اخبار مروج فضائل ائمہ مصطفین ناشر عزائے حضرت ابوعبداللہ الحسین سلام اللہ علیہم ابد المؤمنین جناب سید غلام حسین صاحب کنتوری

دام ظلہ العالی

بحسن سعی کارپرداز مطبع و تصحیح خود جناب مصنف ادام اللہ مجدہ

در مطبع مطلع الانوار واقع لکھنؤ طبع شد

خبا ثیہ مشہور ہی جو بطن رملہ سے ہی فَبَعَثَ قَيْسَ بْنَ مُسْهِرٍ الصَّيْدَاوِيَّ عَلٰى رِوَايَةِ
اَبِيْ مِخْنَفٍ اسی مقام سے آپ نے قیس ابن مسہر صیداوی کو بنابر روایت ابو مخنف
کے کوفہ کو روانہ کیا واضح ہو کہ یہ قیس وہی بزرگ ہین جنکو حضرت امام حسین نے منجملہ
تین شخصون کے ہمراہ حضرت مسلم کے روانہ کیا تھا اب انکا حضرت امام حسین کے ساتھ
ہونا بعید معلوم ہوتا ہی مگر شاید حضرت مسلم رح کا خط لیکر مکہ مین ہی واپس آئے ہون
اوسوقت یہ روایت انکی کوفہ کے بھیجنے کی صحیح ہو جائیگی وَرُوِيَ اَنَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَعَثَ
عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَقْطُرَ اَخَاهُ مِنَ الرَّضَاعَةِ اور ایک روایت مین ہی کہ آپ نے اس مقام
سے عبد اللہ ابن یقطر کو بطرف کوفہ روانہ کیا یہ آپ کے بھائی ایسے تھے کہ انکی ماں کا حضرت
نے دودھ پلایا تھا وَيُمْكِنُ بَعْثُهُمَا جَمِيْعًا لِشِدَّةِ الْحَاجَةِ اِلَى اسْتِخْبَارِ مَا جَرٰى عَلٰى
مُسْلِمٍ مِنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ اور ممکن ہی کہ دونون بزرگوارون کو آپ نے بھیجا ہو اسلیے کہ
حاجت دریافت حال جناب مسلم کی زیادہ تھی کہ اہل کوفہ کے ہاتھ سے اون پر کیا گذری
وَلَمْ يَكُنِ الْحُسَيْنُ عَلِمَ بِخَبَرِ مُسْلِمٍ اِلٰى ذٰلِكَ الْمَقَامِ اِلٰى اَنْ نَزَلَ الْخُزَيْمِيَّةَ وَاَقَامَ بِهَا
يَوْمًا وَلَيْلَةً اس منزل تک حضرت کو جناب مسلم کی شہادت کی خبر برسم ظاہر نہین پہونچی
تھی تا آنکہ اب منزل خزیمیہ مین داخل ہوئے اور ایک شبانہ روز وہان مقام کیا فَلَمَّا
اَصْبَحَ اَقْبَلَتْ اِلَيْهِ اُخْتُهُ زَيْنَبُ فَقَالَتْ يَا اَخِيْ اَلَا اُخْبِرُكَ بِشَيْءٍ فَقَالَ الْحُسَيْنُ مَا ذَاكَ
جب صبح ہوئی تب آپ کی بہن زینب آپ کے پاس آئین اور کہنے لگین کہ ای بھائی مین
آپ سے بیان کرون جو کچھ مین نے رات کو سنا ہی حضرت نے فرمایا کہ ای بہن کیا تم نے سنا ہی
بیان کرو فَقَالَتْ خَرَجْتُ فِيْ بَعْضِ اللَّيْلِ لِقَضَاءِ حَاجَةٍ فَسَمِعْتُ هَاتِفًا يَهْتِفُ وَهُوَ
يَقُوْلُ حضرت زینب نے کہا کچھ رات باقی تھی کہ جب مین خیمہ سے باہر صحن مین آئی مین نے
سنا کوئی شخص پکار پکار کر یہ دو شعر پڑھ رہا ہو اور مجھے ایسا معلوم ہوا کہ آواز ہاتف غیبی کی ہی سے

اَلَا يَا عَيْنُ فَاحْتَفِلِيْ بِجُهْدٍ ✦ وَمَنْ يَبْكِيْ عَلَى الشُّهَدَاءِ بَعْدِيْ

آگاہ ہو اے آنکھ زینب کی اور بقدر اپنی کوشش کے سرمایہ آنسوؤن کا جمع کر لے اور
گریہ کر ان شہیدون کے حال پر بعد اسوقت کے جو مین آواز دے رہا ہون علی